



سوال

(157) لکڑی کے نمبر کے بجائے پختہ نمبر بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر بجائے لکڑی کے نمبر کے مسجدوں میں پختہ نمبر اینٹ کا بنایا جائے یا نام مٹی کا تو درست ہے یا نہیں، زید کہتا ہے کہ نمبر صرف لکڑی کا ہونا چاہیے، پختہ نمبر بنانا بدعت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد کچی تھی، اس پر کھجور کا پتھر تھا، نمبر جھانکی لکڑی کا تھا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے مسجد کو پختہ بنوایا تھا، اور ستون منقش پتھر کے لگائے تھے، حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانے میں کوفہ کی جامع مسجد پختہ بنی ہوئی تھی اور اس کا نمبر بھی پختہ اینٹوں کا بنا ہوا تھا، حضرت علی رضی اللہ عنہ اس پر خطبہ فرمایا کرتے تھے، (بخاری) لہذا پختہ مسجد اور پختہ نمبر بنانا درست ہے۔ صحابہ کرام کا اس پر تعامل رہا ہے۔ زید مذکورہ کا قول غلط و عدم علم پر مبنی ہے۔ (مولانا محمد یونس دہلوی، اہل حدیث گزٹ دہلی جلد نمبر ۸ ش نمبر ۲۳)

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02